مطالعات

ایک علمی، فکری اور ادبی سہ ماہی رسالہ

جلد یازدھم (جولائی تا ستمبر 2016ء/شوال المکرم تا ذی الحجہ 1437ھ) **شمارہ سوم**

چیف ایڈیٹر

ڈاکٹر محمد منظور عالم

ایڈیٹر

ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی

سابق پروفیسر، ڈین عرب اسٹڈیز، انگلش اینڈ فارن لینگویجز یونیورسٹی، حیدرآباد

معاونین

محمد خالد حسین ندوی ، ڈاکٹر نکہت حسین ندوی

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز

162، جوگابائی، مین روڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی-25

Tel.: 91-11-26981187, 26989253, 26987467

Fax.: 91-11-26981104

E-mail: ios.newdelhi@gmail.com

Website: www.iosworld.org

ترتیب

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	صفحہ
	اداریہ		7-12
-1	ترکی کا تجربہ-ایک پند وموعظت (اداریہ)	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	8
	مقالات		13-114
-2	شاہ ولی اللہ دہلوی اوران کا تجدیدی کارنامہ	پروفیسر توقیر عالم فلاحی	14
-3	تصوف، اپنی حقیقت اور عصری معنویت کے تناظر میں	ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی	41
-4	مسلم پرسنل لا بورڈ-تعارف اور خدمات	مفتی امانت علی قاسمی	49
-5	عہد عباسی میں غیر مسلموں کے حقوق	ڈاکٹر ظفر دارک قاسمی	57
-6	پروفیسر ڈاکٹر احمد سجاد صاحب	ڈاکٹر محمد انظر ندوی	85
-7	مراکش، دلکشا ودلکش	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	97
-8	”حاکم کے خلاف خروج کا مسئلہ“ مولانا محمد عبداللہ طارق صاحب کا ایک اہم خط		111

تصوف، اپنی حقیقت اور عصری معنویت کے تناظر میں

ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی*

تلخیص مقالہ

(آغاز اسلام کے بعد عہد خلافت راشدہ اور مابعد کے ابتدائی ادوار میں علمی اور فکری دنیا کے اندر اسلام کے حوالے سے متعدد موضوعات اور مضامین متعارف ہوئے۔ تصوف کا موضوع ان میں سے ایک ایسا مضمون ہے جس کے ساتھ شروع سے ہی تائید اور اختلاف کے دو متخالف نظریات وابستہ ہو گئے۔ اور وقت کے ساتھ ان میں نئے پہلو شامل ہوتے گئے، اور نتیجہ میں نئی بحثیں اٹھتی گئیں۔ ان کے ساتھ ہی ایک تیسرا نظریہ بھی سامنے آیا، جس نے تصوف کی بابت مذکورہ دونوں متخالف نظریات کے درمیان ایک تطبیقی مگر قابل قبول راہ پیش کرنے کی کوشش کی۔ تصوف کے میدان سے تعلق رکھنے والے یہ تینوں نظریات زمانے کے ساتھ ساتھ نہ صرف برقرار رہے، بلکہ ان پر ہونے والی بحث و گفتگو کے حجم میں اضافہ ہوتا گیا۔

تصوف کے موضوع پر بے شمار کتابیں لکھی جا چکی ہیں، جن میں تصوف کو ایک موضوع، ایک فن، ایک منہج عمل، ایک تصور اور ایک نظریہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور ان پہلوؤں کو نمایاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایسی کتابیں متقدمین کی بھی ہیں اور متاخرین کی بھی۔ نیز ایسی کتابیں بھی تصنیف کی گئی ہیں جن میں تصوف سے وابستہ نظریات و افکار اور اقوال و اعمال کو قرآن و سنت کی کسوٹی پر پرکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تصوف یا احسان کے ذریعہ افراد کی اصلاح اور تعلق مع اللہ کے میدان میں جو خدمات انجام دی گئی ہیں ان کے اعتراف اور ان کی ضرورت پر بھی اہل علم نے بہت کچھ لکھا ہے۔ یہ سب کچھ اسلام کے علمی سرمایہ کا ایک قیمتی ذخیرہ ہے۔

اصلاح احوال، تزکیہ نفس، حسن اخلاق اور تعلق مع اللہ کی تقویت ہر دور کی طرح موجودہ زمانے کی بھی ضرورت ہے، اور ایسے مضبوط نظام کے خلا سے پیدا ہونے والے مسائل اسلام کی عملی تصویر، اس کے پیغام اور مسلم سماج کو گوناگوں مشکلات سے دوچار کرتے ہیں۔ تصوف کے موضوع پر ہونے والی نظریاتی گفتگو کے تناظر میں اس عملی ضرورت سے بہر حال انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ پس تصوف کی حقیقت کا بیان اور اس کی عصری معنویت کا عملی منظر نامہ محتاج توجہ موضوع ہے۔ اس مقالہ میں تصوف کے ان ہی دونوں پہلوؤں کو علمی اسلوب میں موضوع گفتگو بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کلیدی الفاظ: تصوف، صوفیاء، خانقاہ، تزکیہ، احسان، اخلاق، قرآن و سنت۔)

تصوف کا موضوع اسلام کی طویل تاریخ میں کئی جہتوں سے اہمیت کا حامل رہا ہے اور گذرتے وقت کے ساتھ اس موضوع سے دلچسپی فزوں تر ہوتی جا رہی ہے۔ تصوف کا موضوع گو کہ مشرق کے ساتھ تاریخی اور عملی ارتباط رکھتا ہے لیکن علمی اور فکری طور پر اس کا ربط مغرب کے ساتھ بھی کم گہرا نہیں ہے، بلکہ اس حقیقت کا بھی اظہار کیا جا سکتا ہے کہ تصوف کا موضوع مغرب کو مشرق سے جوڑنے کا ایک اہم وسیلہ بنا ہوا ہے۔

* (اسوسیئٹ پروفیسر و صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدر آباد)